جانوروں کے خون سے علاج کرنا

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جانوروں کے خون سے علاج کرنا

سوال: کسی شخص کو اگر فالج کا اثر ہوتا ہے تو کبوتر کا خون بغرض شفا لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خون میں گرمی ہوتی ہے لیکن کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ خون لگانا صحیح نہیں ہے اس سلسلے میں صحیح رہنمائی فرمائیں۔

جواب: اللہ تعالی نے انسانوں کی تخلیق کی، اسی نے بیماری کو پیدا کیا ہے اور اسی نے ہر بیماری کا علاج بھی نازل کیا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ما أنزَلَ اللَّهُ داءً إلَّا أنزلَ لَه شفاءً(صحيح البخاري:5678)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا بھی نازل نہ کی ہو۔

یہاں علاج سے مراد حلال اور پاک چیزوں سے علاج ہے۔ دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے موجود ہیں، ایک مسلمان کے لئے علاج کے سلسلے میں اسلامی اصول کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ علاج کی بابت اسلام کا ایک اصول یہ ہے کہ جو چیز حرام ہو اس سے علاج نہیں کر سکتے ہیں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: إنَّ اللهَ لم يجعلْ شفاءَكم فيما حرَّم عليكُم(السلسلة الصحيحة: 175/4)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی نے تمہارے لئے اس چیز میں شفا نہیں رکھا ہے جس کو تمہارے اوپر حرام قرار دیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ نے شراب حرام ہونے کی بنا پر ایک صحابی کو اس سے دوا بنانا منع فرمادیا:

أنَّ طارقَ ابنَ سويدٍ الجُعْفيَّ سأل النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ عن الخمرِ ؟ فنهاه ، أو كره أن يصنعَها . فقال : إنما أصنعها للدواءِ . فقال: إنه ليس بدواءٍ . ولكنه داءٌ.(صحيح مسلم: 1984)

ترجمہ: حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب (بنانے) کے متعلق سوال کیا، آپ نے اس سے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو ناپسند فرمایا، انھوں نے کہا: میں اس کو دوا کے لئے بناتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دوا نہیں ہے، بلکہ خود بیماری ہے۔

اس حدیث کی روشنی میں معلوم یہ ہوا کہ جو چیز حرام ہے اس سے دوا نہیں بنا سکتے، نہ ہی اس حرام چیز کو بطور علاج استعمال کر سکتے ہیں۔ایک دوسری حدیث میں نبی ﷺ کا فرمان ہے: إنَّ اللہ تعالی خلق الدَّاءَ و الدَّواءَ ، فتداوَوْا ، و لا تتداوَوْا بحَرامٍ (صحیح الجامع:1662)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالی نے بیماری اور علاج دونوں پیدا کیا ہے پس تم لوگ علاج کرو اور حرام چیزوں سے علاج نہ کرو۔

بلکہ آپ ﷺ نے یہاں تک فرمایا کہ جو حرام چیزوں سے علاج کرتا ہے اللہ تعالی اسے شفا نصیب نہیں فرمائے گا۔

من تداوی بحرامٍ لم یجعلِ اللہُ لہ فیہ شفاءً(السلسلۃ الصحیحۃ: 2881)

ترجمہ: جس نے حرام نے علاج کیا اللہ اس کو شفا نہیں دے گا۔

علاج کے سلسلے میں اسلام کا ایک دوسرا اصول یہ ہے کہ پاک چیزوں سے علاج کرنا ہے اور ناپاک و خبیث چیزوں سے بچنا ہے۔

عن أبي هريرةَ قالَ : نَهى رسولُ اللَّهِ صلَّى اللہ عليه وسلم، عنِ الدَّواءِ الخبيثِ(صحيح أبي داود:3870)

ترجمہ: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دواؤں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

سوال میں پوچھا گیا ہے کہ فالج کی بیماری میں کبوتر کا خون بطور علاج لگانا کیسا ہے؟

قرآن میں خون سے متعلق ایک آیت ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خون حرام ہے۔فرمان الہی ہے: حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ(المائدۃ: 3)

ترجمہ: اور تمہارے اوپر مردار، خون اور سور کا گوشت حرام قرار دیا گیا ہے۔

یہاں خون سے بہنے والا خون مراد ہے جیسا کہ دوسری آیت سے اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

قُلْ لا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ(الانعام: 145)

ترجمہ: کہہ دو کہ میں اس وحی میں جو مجھے پہنچی ہے کسی چیز کو کھانے والے پر حرام نہیں پاتا جو اسے کھائے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کہ وہ ناپاک ہے۔

ان دونوں آیات کا مطلب یہ ہوا کہ انسان کے لئے کسی قسم کا بہنے والا خون حلال نہیں ہے اس لئے کبوتر کے خون سے فالج کی بیماری کا علاج کرنا جائز نہیں ہے حالانکہ کبوتر کا گوشت اپنی جگہ کھانا حلال ہے مگر اس کا بہتا ہوا خون حلال نہ ہونے کی وجہ سے اس سے علاج کرنا جائز نہیں ہے خواہ علاج کا طریقہ کھانے یا پینے یا ملنے (لگانے) جیسا کہ ہو۔

ہاں مچھلی کا خون، کلیجی اور دل کا خون اور حلال جانور کو اسلامی طریقہ پر ذبح کرنے کے بعد اس کے اندرون جسم میں لگا ہوا خون حلال ہے۔ نیز اضطراری حالت میں جان بچانے کی غرض سے مباح ادویہ میسر نہ ہونے پر حرام چیزوں سے علاج کر سکتے ہیں۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

8 Dec 2020